PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2024/13160
Dated Peshawar, the 28 / 10/2024.

MOST IMMEDIATE
ASSEMBLY BUSINESS

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Inter Provincial Coordination Department.

Subject: - **JOINT RESOLUTION No. 103 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **27-10-2024** passed unanimously the following Joint Resolution No.103 moved by Mr. Aftab Alam Afridi, Minister for Law, Parliamentary Affairs and Human Rights, Mr. Muhammad Adnan Qadri, Minister for Auqaf, Hajj and Religious Affairs, Mr. Muhammad Abdul Salam Afridi, MPA, Mr. Mushtaq Ahmad Ghani, MPA, Mr. Muhammad Azam Khan, MPA and Mr. Ahmad Kundi, MPA:-

ہرگاہ کہ یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہندوستان کی طرف سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، آبادی کی ہیت کو بدلنے کے اقدامات اور ہندوستان کے انسانیت سوز جرائم کی مذمت کرتا ہے۔ ہندوستان کے ان اقدامات کو اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں اور کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی سمجھتا ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 75 سالوں میں حق خود ارادیت مانگنے کی پاداش میں تقریباً ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔ 25 ہزار خواتین بیوہ کی گئیں، لاکھوں بچے یتیم کئے گئے۔ 08 ہزار سے زائد اجتماعی قبریں دریافت ہوئیں۔ 12 ہزار سے زائد خواتین کی آبروریزی کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں کشمیریوں کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری ان انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔

یہ ایوان ہندوستان کی طرف سے 05 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت ختم کرکے اس کو دو یونین علاقوں جموں کشمیر اور لداخ میں تقسیم کرنے، آرٹیکل A-35 کا خاتمہ کرکے مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانیوں کو حق شہریت دینے کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے اور اس کو کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحداہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی سمجھتا ہے۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ ہندوستان کی کشمیر میں حثیت ایک بیرونی قابض کی ہے اور اس کا کوئی بھی سیاسی عمل حق خود ارادیت کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر ایک متنازعہ علاقہ ہے۔ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 91 سال 1951 اور قرارداد نمبر 122 سال 1957 بالکل واضح ہیں کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے کے علاوہ کوئی بھی سیاسی اقدام کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر میں ہندوستان کی نو لاکھ سے زائد قابض افواج کی تعیناتی اور کالے قوانین کے ذریعہ ان افواج کو کشمیریوں کے قتل عام کا لائسنس دینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان ہندوستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی طرف سے آزاد کشمیر پر قبضہ کی دھمکیوں کو بین الاقوامی امن کے لئے خطرہ سمجھتا ہے اور پاکستان کے عوام کی طرف سے پیغام دیتا ہے کہ آزاد کشمیر کا ہر شہری نہ صرف ہندوستان کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرے گا بلکہ ہندوستانی افواج کے ناپاک قدموں سے ریاست کے چپے چپے کو پاک کریں گے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں وکشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے جذبہ آزادی، قربانیوں، بہادری اور جرات پر ان کو سلام پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان 05 اگست 2019ء کے غیر قانونی اقدامات کو واپس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزادی اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے لئے اقدامات کرے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

ہم جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور آج کا دن یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور ان کے حقوق، آزادی اور وقار کے لیے اپنی حمایت جاری رکھنے کا عہد کرتے ہیں۔

You are, therefore requested that action taken on the resolution may be intimated to this Secretariat within a period of two months from the date of its communication under sub-rule (3) of Rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 for circulation amongst the Members of the Assembly.

Yours faithfully,

(SARMAD ULLAH KHAN AFRIDI)
Assistant Secretary,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa